روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 4 فروری 2013ء 22 ربیع الاول 1434 ہجری 4 تبلیغ 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 29

مال خرچ کرو

تو کہہ دے کہ تم (اپنے) مال میں سے جو کچھ بھی خرچ کرنا چاہو تو والدین کی خاطر کرو اور اقرباء کی خاطر اور یتیموں کی خاطر اور مسکینوں کی خاطر اور مسافروں کی خاطر۔ (البقرہ:216)

اور مال دے اس کی محبت رکھتے ہوئے اقرباء کو (البقرہ:178)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت ﷺ نے اسلامی تعلیم کے مطابق اللہ تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ اپنے اموال خرچ کرنے کا بہترین نمونہ دیا ہے۔ ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اخلاق حضرت عائشہؓ کی روایت کے مطابق عین قرآن شریف کے مطابق تھے اور بلاشبہ آپ کی پاکیزہ سیرت انفاق فی سبیل اللہ کے بارہ میں قرآنی تعلیم کی بہترین عکاسی کرتی نظر آتی ہے۔ رسول کریم ﷺ نے تنگی اور فراخی کے دونوں زمانے دیکھے جن میں آپ کے اخلاق کھل کر دنیا کے سامنے آئے دونوں زمانوں میں ہی ہمیشہ آپ کی کیفیت ایسے مسافر کی طرح رہی جو کچھ دیر کسی درخت کے نیچے آرام کرنے اور ستانے کے لیے ٹھہرتا ہے اور پھر اسے چھوڑ کر آگے روانہ ہو جاتا ہے۔ عارضی دنیا اور اس کے اموال سے آپ کو چنداں رغبت نہ تھی۔

(بخاری کتاب الرقاق)

نبی کریم ﷺ اپنے اہل خانہ اور صحابہ کی بھی اسی انداز میں تربیت فرماتے تھے۔ ایک دفعہ صحابہؓ کی مجلس میں ان سے مخاطب ہو کر فرمایا تم میں کوئی ایسا بھی ہے جسے (اپنے بعد میں ہونے والے) وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ عزیز اور پیارا ہو۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جسے اپنا مال زیادہ پیارا نہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر یاد رکھو تمہارا اصل مال وہی ہے جو خدا کی راہ میں خرچ کر کے آگے بھجوا چکے ہو جو پیچھے باقی رہ گیا وہ وارثوں کا مال ہے۔

(بخاری کتاب الزکوۃ)

ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے ایک بکری ذبح کروائی اور اس کا گوشت غرباء میں تقسیم کروایا اور بعد میں پوچھا کہ کیا اس گوشت میں سے کچھ باقی بچا ہے۔ گھر والوں نے جواب دیا کہ سارا تقسیم کر دیا گیا ہے۔ اپنے لیے تھوڑا سا بچا ہے۔ فرمایا جو تقسیم کر دیا دراصل وہ بچ گیا ہے (کہ اس کا اجر تمہارے لیے محفوظ ہو گیا) اور جو بچ گیا ہے سمجھو کہ یہ ضائع گیا۔

(ترمذی ابواب صفۃ القیامہ)

مال سے بے رغبتی کے بارہ میں رسول کریم ﷺ کے رجحان اور قلبی کیفیت کا اندازہ اس بیان سے ہو سکتا ہے فرمایا:

اگر میرے پاس احد کے برابر بھی سونا آجائے تو مجھے خوشی اس میں ہوگی کہ اس پر تیسرا دن چڑھنے سے پیشتر اللہ کی راہ میں اسے خرچ کر دوں اور ضرورت سے زائد ایک دینار بھی بچا کے نہ رکھوں اور سارا مال خدا کی راہ میں دل کھول کر یوں خرچ کر دوں اور لٹا دوں۔ آپ نے دائیں بائیں اور آگے پیچھے ہاتھوں کے اشارے کر کے بتایا پھر فرمایا کہ جو لوگ زیادہ مالدار ہیں قیامت کے دن وہ گھاٹے میں ہوں گے۔ سوائے ان کے جو اس طرح دائیں بائیں آگے اور پیچھے خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ مگر یہ بہت تھوڑے لوگ ہیں۔ (بخاری کتاب الرقاق باب قول النبی مایسرنی ان عندی......)

رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ میں بھی یہی روح پیدا فرمانا چاہتے تھے آپؐ فرماتے تھے کہ قابل رشک ہے وہ انسان جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور پھر اس کے برمحل خرچ کرنے کی توفیق اور ہمت بخشی۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب انفاق المال فی حقہ)

تمباکو نوشی فضول خرچی میں داخل ہے

سوال: تمباکو پینا کیسا ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے جواب میں فرمایا۔

’’(تمباکو پینا) فضول خرچی میں داخل ہے۔ کم از کم آٹھ آنے ماہوار کا تمباکو جو شخص پیئے۔ سال میں چھ روپے اور سولہ سترہ سال میں یک صد روپے ضائع کرتا ہے۔ ابتداء تمباکو نوشی کی عموماً بُری مجلس سے ہوتی ہے‘‘

(بدر 16 مئی 1912ء صفحہ 3)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

کامیابی

مکرم خلیل محمد خان صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ خاکسار کی بیٹی مکرمہ نادیہ خلیل صاحبہ اہلیہ مکرم علی احمد پاشا صاحب حال آسٹن امریکہ نے نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی سے ’’ایم فل میتھس‘‘ کے فائنل امتحان منعقدہ 2010ء میں GPA03.95/4 حاصل کر کے فرسٹ پوزیشن حاصل کی تھی۔ یونیورسٹی نے اپنے 7th پوسٹ گریجوایٹ کانووکیشن اپریل 2012ء میں موصوفہ کو میرٹ سرٹیفکیٹ کے ساتھ پریزیڈنٹ گولڈ میڈل Presedent Gold Medal عطا کیا ہے۔

مکرمہ نادیہ خلیل صاحبہ مکرم فتح محمد خان صاحب مرحوم دارالنصر غربی اقبال کی پوتی اور مکرم عبدالمنان مغنی صاحب ابن محترم عبدالمغنی خان صاحب سابق ناظر مال کی نواسی ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شاندار کامیابی کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور آئندہ بھی اسی طرح کامیابیوں اور خوشیوں سے نوازے۔ آمین

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 60 آخر

دیباچہ تفسیر القرآن۔ رسول اکرم ﷺ کے حالات اور خلق عظیم

تجسس کی ممانعت اور نیک ظنی کا حکم

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تجسس سے منع فرماتے تھے اور ایک دوسرے پر نیک ظنی کا حکم دیتے رہتے تھے۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں آپ فرمایا کرتے تھے بدظنی سے بچو کیونکہ بدظنی سب سے بڑا جھوٹ ہے اور تجسس نہ کرو اور لوگوں کے حقارت سے اُور نام نہ رکھا کرو اور حسد نہ کیا کرو اور آپس میں بغض نہ رکھا کرو اور سب کے سب اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے بندے سمجھو اور اپنے آپ کو بھائی بھائی سمجھو جس طرح خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔

(بخاری کتاب الادب۔ باب یاایھا الذین امنوا اجتنبوا کثیر من الظن)

پھر فرماتے یاد رکھو کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ مصیبت کے وقت اُس کا ساتھ چھوڑتا ہے نہ مال یا علم یا کسی اور چیز کی کمی کی وجہ سے اُس کو حقیر سمجھتا ہے۔ تقویٰ انسان کے دل سے پیدا ہوتا ہے اور انسان کو گندہ کردینے کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ اپنے بھائی کو حقیر سمجھے۔ اور ہر مسلمان پر اس کے دوسرے مسلمان بھائی کے خون اور اس کی عزت اور اس کے مال پر حملہ کرنا حرام ہے اللہ تعالیٰ جسموں کو نہیں دیکھا کرتا نہ صورتوں کو دیکھتا ہے نہ تمہارے اعمال کی ظاہری حالت کو دیکھتا ہے بلکہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب تحریم ظلم المسلم وخذلہ (الخ)

سودا سلف کے متعلق دھوکا بازی اور فریب سے نفرت

آپ اس بات کا خاص خیال رکھتے تھے کہ مسلمانوں میں دھوکا اور فریب کی کوئی بات نہ پائی جائے۔ ایک دفعہ آپ بازار میں سے گزر رہے تھے کہ آپ نے غلہ کا ایک ڈھیر دیکھا جو نیلام ہو رہا تھا۔ آپ نے اپنا ہاتھ غلّہ کے ڈھیر میں ڈالا تو معلوم ہوا کہ باہر کی طرف سے تو غلّہ سُوکھا ہوا ہے مگر اندر کی طرف سے گیلا ہے۔ آپ نے اپنا ہاتھ نکال کر غلّہ والے سے کہا کہ یہ کیا بات ہے۔ اس نے کہا۔ یَارَسُوْلَ اللّٰہ! بارش کا چھینٹا آ گیا تھا جس سے غلہ گیلا ہوگیا۔ آپ نے فرمایا ٹھیک ہے مگر تم نے گیلا حصہ باہر کیوں نہ رکھا تا کہ لوگوں کو معلوم ہو جاتا۔ پھر فرمایا جو شخص دوسرے لوگوں کو دھوکا دیتا ہے وہ جماعت کا مفید وجود نہیں ہوسکتا۔

(ترمذی ابواب البیوع باب ماجاء فی کراھیۃ الغش فی البیوع)

آپ بڑی تاکید سے فرماتے تھے کہ تجارت میں بالکل دھوکا نہیں ہونا چاہئے اور بغیر دیکھے کے کوئی چیز نہیں لینی چاہئے اور سَودے پر سَودا نہیں کرنا چاہئے اور سامان کو اس لئے روک نہیں رکھنا چاہئے کہ جب اس کی قیمت بڑھ جائے گی تو اس کو فروخت کریں گے۔ بلکہ حاجتمندوں کو ساتھ کے ساتھ چیزیں دیتے رہنا چاہئے۔

مایوسی

آپ مایوسی کی روح کے سخت خلاف تھے۔ فرماتے تھے جو شخص قوم میں مایوسی کی باتیں کرتا ہے وہ قوم کی ہلاکت کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب النھی عن قول ھلک الناس)

کیونکہ بعض ایسی باتوں کے پھیلنے سے قوم کی ہمت ٹوٹ جاتی ہے اور پستی کی طرف مائل ہونا شروع ہوجاتی ہے جس طرح فخر اور کبر سے آپ روکتے تھے کہ یہ چیزیں بھی درحقیقت قوم کو پستی کی طرف لے جاتی ہیں آپ کا حکم تھا کہ ان دونوں کے درمیان راستہ ہونا چاہئے۔ نہ انسان فخر اور کبر کا راستہ اختیار کرے اور نہ مایوسی اور ناامیدی کا راستہ اختیار کرے بلکہ کام کرے مگر نتیجہ کی امید خدا تعالیٰ پر ہی رکھے۔ اپنی جماعت کی ترقی کی خواہش اس کے دل میں ہو مگر فخر اور کبر پیدا نہ ہو۔

جانوروں سے حسنِ سلوک

آپ جانوروں تک پر ظلم کو سخت ناپسند فرماتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے بنی اسرائیل میں ایک عورت کو اس لئے عذاب ملا کہ اس نے اپنی بلی کو بھوکا مار دیا تھا۔

اسی طرح فرماتے تھے پہلی اُمتوں میں سے ایک شخص اس لئے بخشا گیا کہ اُس نے ایک پیاسا کتا دیکھا پاس ایک گہرا گڑھا تھا جس میں سے کتا پانی نہیں پی سکتا تھا۔ اُس آدمی نے اپنا بوٹ پاؤں سے کھولا اور گڑھے میں اُس بوٹ کو لٹکا کر اس کے ذریعہ پانی نکالا اور کتے کو پلا دیا۔ اس نیکی کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے اُس کے تمام گزشتہ گناہ بخش دیئے۔

(بخاری کتاب المظالم باب الابار علی الطرق + بخاری کتاب الادب باب رحمۃ الناس والبھائم)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم آپ کے ساتھ سفر پر جا رہے تھے کہ ہم نے ایک فاختہ کے دو بچے دیکھے بچے ابھی چھوٹے تھے ہم نے وہ بچے پکڑ لئے جب فاختہ واپس آئی تو وہ چاروں طرف گھبرا کر اُڑنے لگی اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اُس مجلس میں تشریف لے آئے اور آپ نے فرمایا۔ اس جانور کو اس کے بچوں کی وجہ سے کس نے تکلیف دی؟ فوراً اس کے بچوں کو چھوڑ دو تاکہ اس کی دلجوئی ہوجائے۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی کراھیۃ حرق العدو + ابوداؤد کتاب الادب باب فی قتل الزر)

اسی طرح حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے چیونٹیوں کا ایک غار دیکھا اور ہم نے پھونس ڈال کر اُسے جلا دیا۔ اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ایسا کیوں کیا؟ ایسا کرنا مناسب نہیں۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی کراھیۃ حرق العدو + ابوداؤد کتاب الادب باب فی قتل الزر)

ایک دفعہ آپ نے دیکھا کہ ایک گدھے کے منہ پر نشان لگایا جا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا ایسا نشان کیوں لگا رہے ہو؟ لوگوں نے کہا کہ رومی لوگوں میں اعلیٰ گدھوں کی پہچان کے لئے نشان لگایا جاتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ایسا مت کیا کرو۔ منہ جسم کا نازک حصہ ہے۔ اگر نشان لگانا ہی پڑے تو جانور کی پیٹھ پر نشان لگا دیا کرو۔ چنانچہ اُسی وقت سے مسلمان جانور کی پیٹھ پر نشان لگاتے ہیں اور اب اُن کی دیکھا دیکھی یورپ والے بھی پیٹھ پر ہی نشان لگاتے ہیں۔

مذہبی رواداری

آپ مذہبی رواداری پر نہایت زور دیتے تھے اور خود بھی اعلیٰ درجہ کا نمونہ اس بارہ میں دکھاتے تھے۔ یمن کا ایک عیسائی قبیلہ آپ سے مذہبی تبادلہ خیال کرنے کے لئے آیا۔ جس میں اُن کے بڑے بڑے پادری بھی تھے۔ مسجد میں بیٹھ کر گفتگو شروع ہوئی اور گفتگو لمبی ہوگئی۔ اس پر اس قافلہ کے پادری نے کہا اب ہماری نماز کا وقت ہے ہم باہر جا کر اپنی نماز ادا کر آئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باہر جانے کی کیا ضرورت ہے ہماری مسجد میں ہی اپنی نماز ادا کرلیں۔ آخر ہماری مسجد خدا کے ذکر ہی کے لئے بنائی گئی ہے۔

(زرقانی جلد 4 صفحہ 41)

بہادری

آپ کی بہادری کے کئی واقعات آپ کی سوانح میں بیان ہوچکے ہیں۔ ایک واقعہ اس جگہ بھی لکھ دیتا ہوں۔ جب مدینہ میں یہ خبریں مشہور ہونی شروع ہوئیں کہ روما کی حکومت ایک بڑا لشکر مدینہ پر حملہ کرنے کے لئے بھجوا رہی ہے تو مسلمان خاص طور پر راتوں کو احتیاط کرتے اور جاگتے رہتے۔ ایک دفعہ باہر جنگل کی طرف سے شور کی آواز آئی۔ صحابہ جلدی جلدی اپنے گھروں سے نکلے کچھ اِدھر اُدھر دوڑنے لگے اور کچھ مسجد میں آکر جمع ہوگئے اور اس انتظار میں بیٹھ گئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلیں تو آپ کے حکم پر عمل کریں اور اگر خطرہ ہو تو اُس کو دور کریں۔ جب وہ لوگ اس انتظار میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر سے نکلیں تو اُنہوں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے گھوڑے پر سوار باہر سے تشریف لا رہے ہیں معلوم ہوا کہ شور کی پہلی آواز پر ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار ہو کر جنگل میں اس بات کے دیکھنے کے لئے چلے گئے تھے کہ کوئی خطرہ کی بات تو نہیں اور آپ نے اس بات کا انتظار نہ کیا کہ صحابہؓ جمع ہوجائیں تو ان کے ساتھ مل کر باہر جائیں بلکہ اکیلے ہی باہر گئے اور حقیقت حال سے آگاہ ہو کر واپس آئے اور صحابہؓ کو تسلی دی کہ خطرہ کی کوئی بات نہیں تم آرام سے اپنے گھروں میں جا کر سو رہو۔

(بخاری باب الشجاعۃ فی الحرب)

کم عقلوں کے ساتھ محبت کا سلوک

کم عقلوں کے ساتھ آپ نہایت ہی محبت اور شفقت کا سلوک کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک اعرابی نیا نیا اسلام لایا اور آپ کی مسجد میں بیٹھے بیٹھے اُسے پیشاب کی حاجت محسوس ہوئی وہ اُٹھ کر مسجد کے ایک کونہ میں ہی پیشاب کرنے لگا۔ صحابہؓ اس کو منع کرنے لگے تو آپ نے اُنہیں روک دیا اور فرمایا کہ اس سے اُس کو ضرر پہنچ جائے گا تم ایسا نہ کرو جب یہ پیشاب کر چکے تو یہاں پانی ڈال کر اس جگہ کو دھو دینا۔

(بخاری کتاب الوضوء باب ترک النبی ﷺ والناس (الخ) + بخاری کتاب الادب باب قول النبی ﷺ یسروا..........)

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

20

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

حضور انور کی کارکنان ایم ٹی اے کو زریں ہدایات اور سوالوں کے جواب، فیملی ملاقاتیں اور تقریب عشائیہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

16 دسمبر 2012ء

(حصہ دوم)

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں 22 فیملیز کے 68 احباب اور 14 احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا اور ہر ایک نے تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں نے اپنے پیارے آقا سے قلم کا تحفہ حاصل کیا اور چھوٹی عمر کے بچوں کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز جرمنی کی درج ذیل مختلف جماعتوں سے لمبے سفر طے کر کے پہنچی تھیں۔

Marburg، Dramstadt، Grob-Gerau، Wiesbaden، Wittlich، Trier، Vechta، Dresden، Grob-Umstadt، Russelsheim، Koblenz، Morfelden، Wabern، Viersen، Rodgau، Betzdorf، Neuwied، Hannover، Badhomburg، Benzheim، Hanau، Boblingen، Nidda، Gottingen

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر کی ادائیگی سے قبل مکرم چوہدری محمد اسحٰق بندیشہ صاحب کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ مرحوم نے 10 دسمبر 2012ء کو Muhlheim (جرمنی) میں بقضائے الٰہی وفات پائی۔ مرحوم پیدائشی احمدی تھے۔ ان کے والد کا نام چوہدری محمد اسماعیل بندیشہ تھا۔ جرمنی میں جماعت Muhlheim کے ممبر تھے۔ مرحوم بہت مہمان نواز، زندہ دل اور خلافت سے وفا کا تعلق رکھنے والے تھے۔

نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

کارکنان ایم ٹی اے کے ساتھ میٹنگ

پروگرام کے مطابق پچھلے پہر MTA جرمنی کے کارکنان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ایک میٹنگ کا انعقاد تھا۔

پانچ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس پروگرام کے لئے تشریف لائے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم فاتح احمد صاحب نے پیش کی بعدازاں اس کا اردو ترجمہ مکرم رفیق احمد شاہد صاحب اور جرمن ترجمہ سلمان صاحب نے پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب جرمنی نے اپنا مختصر ایڈریس پیش کیا۔ امیر صاحب جرمنی نے ایم ٹی اے (MTA) جرمنی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم MTA جرمنی کو MTA انٹرنیشنل لندن یوکے کا ایک بچہ کہہ سکتے ہیں یا ایک بھائی کہہ سکتے ہیں۔ امیر صاحب نے اختصار کے ساتھ MTA کے حوالہ سے بعض امور کا ذکر کیا۔

امیر صاحب جرمنی کے مختصر ایڈریس کے بعد مکرم مظفر احمد صاحب نیشنل سیکرٹری سمعی وبصری و انچارج MTA انٹرنیشنل (جرمن سٹوڈیوز) نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ:

MTA (جرمن سٹوڈیوز) کے اپنے دو جماعتی سٹوڈیوز ہیں۔ ایک مبشر سٹوڈیوز فرینکفرٹ اور دوسرا مسرور سٹوڈیوز کولون، مسرور سٹوڈیوز کی توسیع اور ازسرنو Renovation کے بعد اس کا افتتاح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جون 2011ء میں فرمایا تھا۔

Open Tv Channels کے ساتھ تعاون کے ذریعہ قائم شدہ پروڈکشن سنٹرز کی تعداد چھ ہے اور تیاری وٹریننگ کے مراحل میں نئے پروڈکشن سنٹرز کی تعداد 20 ہے۔

MTA جرمنی کے تحت تیار ہونے والے سیریز کی کل تعداد 18 ہے۔ ہر ماہ قریباً دس گھنٹے کے پروگرام تیار کئے جاتے ہیں۔

گزشتہ پانچ سالوں میں تیار کی جانے والی ڈاکومینٹریز کی تعداد نو ہے۔

نیشنل سیکریٹری سمعی بصری نے بتایا کہ:

اس سارے نظام کو کنٹرول کرنے کے لئے ایک مرکزی مینیجمنٹ بورڈ تشکیل دیا گیا ہے۔ جس میں کل سولہ شعبہ جات ہیں۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے چار مختلف ڈسٹریبیوشن چینل ہیں، جن میں اولین MTA2 پر چلنے والی جرمن سروس ہے۔

MTA2 پر ہر روز ایک گھنٹہ جرمن سروس چلتی ہے، جس میں مختلف پروگرام دکھائے جاتے ہیں۔ اسی طرح مہینہ میں 22 گھنٹے جرمن پروگرام مرکز لندن کو ارسال کئے جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کی منظوری سے MTA (جرمن سٹوڈیو) کے اپنے YouTube چینل کا اجراء کیا گیا ہے۔ اس وقت اس چینل کے کل clicks کی تعداد پانچ لاکھ سے اوپر پہنچ چکی ہے اور subscribers کی تعداد قریباً آٹھ سو ہو چکی ہے۔

حضور انور کی اجازت سے چوبیس گھنٹے کا پروگرام نشر کیا جاتا ہے اور اسے دہرایا جاتا ہے۔ یہ web stream تمام موبائل devices پر دیکھی جاسکتی ہے۔

اس کے علاوہ جرمنی میں موجود دیگر open TV channels میں ایم ٹی اے جرمن سٹوڈیو کے تیار شدہ پروگراموں کو چلوایا جاتا ہے۔ ایسے open TV چینلز کی تعداد 30 ہے۔

سیکرٹری صاحب سمعی بصری نے بتایا:

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے اپریل 2011ء میں ایم ٹی اے انٹرنیشنل کانفرنس کے موقع پر فرمایا تھا کہ:

''ایک نیا جذبہ اور جوش ہر لیول پر نظر آتا ہو۔ کیمرہ مین ہیں، پروڈکشن کے لوگ ہیں، گرافکس کے لوگ ہیں یا اور مختلف شعبے جو ہیں، ٹیلی وژن سے متعلقہ ہر شعبہ کے لوگوں کو تلاش کریں، نوجوانوں کو احمدیوں میں اور مل جائیں گے۔ اور پھر ایک نئے سرے سے، نئے جذبے سے اس ٹیم کو بڑھاتے چلے جائیں اور نئے نئے پروگرام بنائیں''۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے اس ارشاد کو سامنے رکھتے ہوئے شعبہ سمعی بصری جرمنی کے طول وعرض میں ایم ٹی اے کیلئے نئی پروڈکشن ٹیموں کے قیام کے لئے کوشاں ہے۔ بالخصوص جرمنی میں موجود Open TV چینلز جو کہ حکومتی انتظام کے تحت چلنے والے چھوٹے علاقائی ٹیلی وژن سینٹرز ہیں، کی سہولت کو سامنے رکھتے ہوئے شعبہ اولین طور پر ان شہروں میں جہاں یہ Open TV چینلز موجود ہیں، وہاں کی جماعتوں کو ایم ٹی اے کی ٹیمیں تیار کرنے کی طرف توجہ دلا رہا ہے۔ تاہم ضرورت تو اس امر کی ہے کہ ہر جماعت کی اپنی ایم ٹی اے کی ٹیم علیحدہ موجود ہو تا کہ نہ صرف وہاں کی جماعتی ایکٹیویٹیز کو وہ ٹیم خود ریکارڈ کر سکے بلکہ پروگراموں کی تیاری میں مرکزی ٹیم کا ہاتھ بٹا سکے۔ اس سے نہ صرف پروگراموں کی تیاری میں مدد ملے گی بلکہ تمام جماعتوں میں ایسا ماحول قائم ہو سکے گا، جہاں ٹیلی وژن پروڈکشن سے متعلقہ تمام شعبہ جات کے لئے ٹیلنٹ خود بخود ابھر کر سامنے آئے گا۔ اس مقصد کے لئے شعبہ سمعی بصری دورہ جات کے دوران حضور انور کی اس ہدایت کو احباب کے سامنے رکھتا ہے اور بعدازاں باقاعدہ دوروزہ عملی ٹریننگ بھی دیتا ہے۔ ان ٹریننگز میں ایڈیٹنگ، انٹرویوز کرنا، بنیادی کیمرہ ورک، سکرپٹ تیار کرنا، آواز ڈب کرنا، پروگرام کو host کرنا اور دیگر بہت سے امور سکھائے جاتے ہیں۔ گزشتہ تقریباً ایک سال کے عرصہ میں ایسی 22 ٹریننگ کلاسز کا انعقاد کیا گیا ہے۔

اس کے بعد ایم ٹی اے جرمن سٹوڈیوز کی مختلف پروڈکشن کے کچھ clips پیش کئے گئے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایات سے نوازا۔

حضور انور ایدہ اللہ کی ہدایات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بسم اللہ الرحمان الرحیم کے بعد فرمایا:

امیر صاحب جرمنی نے اپنے ایڈریس میں کہا ہے کہ ایم۔ٹی۔اے جرمنی، ایم ٹی اے انٹرنیشنل کا چھوٹا بھائی یا بچہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پہلی بات تو یہ ہے کہ نہ چھوٹا بھائی ہے نہ بچہ ہے۔ بچوں کو بھی خیال آجاتا ہے کہ ہم جوان ہو رہے ہیں اس لئے تھوڑی باغیانہ روش اختیار کر لیں۔ بھائیوں کو خیال آجاتا ہے کہ اب شاید ہم اتنے mature ہو گئے ہیں کہ ہم independent ہو جائیں۔ اس لئے ایم ٹی اے جرمنی، یا کسی بھی ملک کی ایم ٹی اے ٹیم ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی ایک برانچ ہے اور ان ہدایات کی پابند ہے جو مرکز سے ملتی ہیں اور اس پیٹرن پر چلنے کی پابند ہے جو ایم ٹی اے کیلئے مقرر کیا گیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مجھے علم نہیں کہ چیئرمین صاحب ایم ٹی اے انٹرنیشنل وہ ہدایات جو مختلف وقتوں میں دی جاتی ہیں یہاں جرمنی والوں کو بھیجتے رہتے ہیں کہ نہیں؟ میں ایم ٹی اے جرمنی کے پروگرامز تو دیکھتا نہیں کیونکہ سمجھ نہیں آتی ہے۔اس لئے یہاں کی ایم ٹی اے کی ٹیم کیلئے سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ وہ جو بھی پروگرام بنارہے ہوں اس کی لسٹ مجھے بھجوایا کریں کہ فلاں فلاں پروگرام ہے، اس کا یہ مضمون ہے، اور یہ اس کا سکرپٹ ہے اور اس کو اس طرح پیش کیا جائے گا اور اس پروگرام میں فلاں فلاں لوگ شامل ہوں گے یعنی بچے ہوں گے، عورتیں ہوں گی وغیرہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ وہاں یو۔کے میں بھی ہدایت ہے کہ انٹرنیشنل ایم ٹی اے پر جو بھی روزانہ پروگرام آتے ہیں یا جو بھی ان کا schedule بنتا ہے وہ مجھے بھجواتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں۔اس میں جرمنی کا بھی حصہ ہوتا ہے لیکن اس میں کوئی تفصیلات نہیں ہوتیں اس لئے پتہ نہیں لگ سکتا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جو سٹوڈیوز اب اتنے mature ہو چکے ہیں کہ اپنا پروگرام بناسکیں جیسا کہ آپ نے ابھی بعض clips دیکھے ہیں۔تو ان کو چاہئے کہ مہینے کی رپورٹ بھجوایا کریں کہ آئندہ ماہ ہمارے یہ یہ پروگرام ہیں جو ہم نے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کو وہاں سے televise کرنے کیلئے بھیجے ہیں اور یہ پروگرام ہیں جو ہمارے یہاں کے سٹوڈیوز سے پیش کئے جارہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ یہاں پر جو آپ کے سٹوڈیوز بنے ہوئے ہیں ان کے پروگرامز یہاں televise ہوتے ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ جو پروگرامز یہاں ہمارے سٹوڈیوز میں ریکارڈ ہوتے ہیں وہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کو بھجواتے ہیں۔اور بعض لوکل چینلز پر بھی چلاتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جو پروگرامز لوکل ٹیلی ویژن پر چلنے ہوتے ہیں ان کے بارہ میں بھی پہلے پلان بن جاتا ہے۔ اس لئے ان پروگرامز کے متعلق بھی بتانا چاہئے تاکہ اس معاملہ میں اگر کوئی ہدایت دینی ہو، کوئی directive دینا ہو، کوئی مشورہ دینا ہو تو آپ کو دیا جاسکے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میرا خیال ہے جرمنی کو ایم ٹی اے انٹرنیشنل میں روزانہ زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ دیا جاتا ہے۔ ایک گھنٹہ میں تو آپ کے سارے پروگرامز پیش نہیں ہوسکتے۔ابھی جو آپ نے clips دکھائے ہیں اس میں سے کتنے پروگرام ایم ٹی اے پر دکھائے جاچکے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بتایا گیا کہ ان میں سے کچھ دکھائے گئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دوسرا جو عورتوں کے پروگرام بن رہے ہیں ان میں میری ایک standing ہدایت ہے کہ عورتوں کے close up نہ ہوں۔ یہاں آپ کے کیمرہ مین کو ہدایت ہونی چاہئے۔ جو پروگرام آپ نے مجھے دکھائے ہیں، یا کم از جو clips دکھائے ہیں ان میں میں نے دیکھا ہے کہ close ups نہیں ہیں۔ لیکن ایک آدھ جگہ آ بھی گئے ہیں۔ میں احمدی عورتوں کی بات کررہا ہوں کیونکہ جہاں تک احمدی عورتوں کا سوال ہے تو وہ اپنے آپ کو پردہ میں رکھتی ہیں۔ جو پروگرام بچوں یا عورتوں کیلئے ریکارڈ ہورہے ہیں ، ان میں اتنا فاصلہ ہو کہ پتہ ہو کہ پروگرام ہورہا ہے لیکن اتنا close up نہ ہو کہ شکلیں بالکل صاف واضح ہوں۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ پہلے وہاں یو۔کے میں بعض ایسے پروگرام آرہے تھے لیکن اب ان کو ہٹادیا گیا ہے سوائے ان چند پروگراموں کے جن میں بوڑھی خواتین حصہ لے رہی ہیں۔ جس میں real talk ہے اور بعض دوسرے پروگرامز بھی ہیں۔ اور ویسے بھی وہ اتنی عمر کی ہیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ پردہ میں relaxation کی اجازت دے دیتا ہے۔ لیکن بہرحال لڑکیوں کے جو پروگرام ہیں ان میں زیادہ close up نہیں ہونے چاہئیں۔ کیمرہ مین جب کیمرہ سے capture کررہے ہوتے ہیں یا filming کررہے ہوتے ہیں تو ان کو یہ باتیں نوٹ کرنی چاہئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جتنے پروگرام بنتے ہیں وہ televise کرنے چاہئیں۔ ان پروگراموں کے جو clips دکھائے ہیں ان میں کئی مجھے اچھے اور معیاری لگ رہے تھے۔ لیکن میں نے دیکھا نہیں کہ کبھی یہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر آئے ہوں۔ اگر نہیں آئے اور آپ کے خیال میں معیاری ہیں تو پھر آپ کو بار بار ایم ٹی اے انٹرنیشنل کو یاد دہانی کروانی چاہئے تاکہ یہاں کے احمدی احباب بھی ان پروگرامز کو دیکھ سکیں اور اس کیلئے announcement بھی ہونی چاہئے کہ فلاں دن فلاں فلاں پروگرام آئے گا۔ باقاعدہ پروگرام کا اشتہار دے کر بتایا جائے کہ ایک گھنٹہ جرمن پروگرام کا وقت ہے اور فلاں وقت میں یہ پروگرام دکھایا جائے گا۔ یہاں جرمنی میں رہنے والے لوگوں ، جرمن سمجھنے والوں اور یورپ کے مختلف ملکوں میں رہنے والوں کو پتہ ہی نہیں ہوتا کہ کس وقت کیا پروگرام آرہا ہے ۔ حالانکہ بعض معیاری پروگرام بھی ہیں اور ان کی ضرورت بھی ہے ۔ تو اس لئے ہر ایک احمدی کے علم میں یہ پروگرامز آنے چاہئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسی طرح یہ بھی دیکھنا ہے کہ خطبات ہیں یا مرکزی فنکشن ہیں ان کو کس حد تک جرمن پروگرامز میں شامل کیا جاتا ہے اور ان کے تراجم کرکے دکھائے جاتے ہیں۔ تو اللہ کے فضل سے کافی پروگرام آپ بنارہے ہیں لیکن میرا تاثر یہ ہے کہ ان کو دیکھا نہیں جاتا اور اس کی وجہ یہ ہے کہ باقاعدہ اس کی announcement نہیں ہوتی، پہلے اشتہار نہیں دیا جاتا۔ ایک ہفتہ یا دس دن کے بعد اگر ایک پروگرام آرہا ہے تو مستقل اس عرصہ کے دوران announcement ہونی چاہئے کہ فلاں وقت میں فلاں جرمن پروگرام آئے گا اور وہ اس عمر کے لوگوں سے تعلق رکھنے والا ہے۔

بچوں کے پروگرامز کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ لوگوں کی ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ساتھ اتنی co-ordination ہونی چاہئے آپ کے علم میں ہو کہ بچوں کے پروگرام فلاں دن آیا کریں گے تاکہ بچوں کو پتہ ہو کہ فلاں دن فلاں پروگرام آرہا ہے۔ اگر یہ co-ordination نہیں ہے تو پھر میرے علم میں آنا چاہئے۔ یہ نہیں کہ hap-hazardly جس دن جو چاہا پروگرام لگا دیا۔ یا پھر ایم ٹی اے انٹرنیشنل کو جب کوئی شیڈیول میں slot ملا، یا جس دن ان کو خیال آیا کہ اور کوئی پروگرام نہیں ہے تو یہ لگادو۔ یہ درست نہیں ہے بلکہ باقاعدہ ایک پلاننگ ہونی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

چاہے اپنے آپ کو ایم ٹی اے انٹرنیشنل کا بچہ سمجھ کر ان کے ساتھ co-ordination کریں یا بھائی سمجھ کر یا برانچ سمجھ کر کریں لیکن بہرحال جب تک آپس کی co-ordination نہیں ہوگی تو ان پروگراموں کا فائدہ نہیں ہوگا۔ یعنی یہ پروگرامز اتنے fruitful نہیں ہوسکتے جتنے fruitful ہونے چاہئیں۔ اگر باقاعدہ پلان ہو کہ ہفتہ کے روز جرمن وقت کے مطابق فلاں پروگرام نشر ہوگا، اتوار کو فلاں پروگرام نشر ہوگا۔ Monday کو فلاں پروگرام ہوگا، Tuesday کو فلاں پروگرام ہوگا۔ تو اس طرح ہر ایک اپنے اپنے interest کے مطابق دیکھ سکتا ہے اور اس کے مطابق آپ شیڈولنگ کریں گے۔ پروگرامز کو fruitful بنانے کا یہی طریقہ ہے ورنہ ان کا فائدہ نہیں ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ کبھی سروے (survey) کریں تو میرا نہیں خیال کہ یہاں کی نوجوان نسل یعنی جو یہاں پل بڑھ رہی ہے اس میں سے دس فیصد بھی ایم ٹی اے پر جرمن پروگرام دیکھتے ہوں۔ مختلف نیوز چینلز بھی اپنے پروگراموں کا سروے کرتے ہیں۔ وہاں یو۔کے میں بھی کسی پروگرام کے متعلق بعض اوقات میں ایم ٹی اے والوں سے کہتا ہوں کہ مختلف ملکوں سے data لے کر مجھے بتاؤ کہ اس پروگرام کو کتنے لوگوں نے دیکھا ہے اور دنیا کے مختلف ملکوں کے کون کون سے پرائم ٹائم ہیں کے جس میں وہ ملک چاہتا ہے کہ ان کا پروگرام آئے۔ تو اس لحاظ سے بھی ایک باقاعدہ پلان ہونا چاہئے۔ اردو، انگلش اور فرنچ کے پروگرام پلان کرکے لگائے جاتے ہیں کیونکہ یہ زبانیں دنیا میں زیادہ بولی جاتی ہیں۔ لیکن جرمن زبان کے پروگراموں میں بھی اس قسم کی باقاعدہ پلاننگ ہونی چاہئے کہ کون کون سے پروگرام آنے چاہئیں۔ اور ان میں پھر فیڈ بیک لینی چاہئے کہ فلاں فلاں پروگرام آئے، ان کو اتنے لوگوں نے دیکھا۔ اتنے لوگوں نے پسند کیا اور اس کی improvement کیلئے فلاں فلاں مشورے دیئے۔ جب تک کسی پروگرام کی فیڈ بیک نہیں آتی آپ کو پتہ نہیں لگ سکتا کہ آپ نے اپنے پروگراموں کو کس طرح improve کرنا ہے۔ آپ کی نظر میں بڑے اچھے پروگرام ہیں لیکن کیا لوگوں کے مزاج کے مطابق ہیں کہ نہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر ایم ٹی اے کا ایک رول بھی ہے کہ جو جماعت احمدیہ کا ایک مزاج ہے اس کو ساری دنیا میں قائم کیا جائے۔ چاہے وہ فرنچ بولنے والا ہے، اردو بولنے والا ہے ، انگلش بولنے والا ہے، عربی بولنے والا ہے، یا جرمن بولنے والا ہے اس مزاج کو قائم رکھا جائے۔ اس کیلئے ہمارے پروگراموں میں ایک uniformity ہونی چاہئے جو ہر جگہ نظر آرہی ہو تا کہ تربیتی لحاظ سے بھی ایم ٹی اے اپنا رول ادا کرسکے جو کہ اس کا اصل مقصد ہے۔ دینی لحاظ سے بعض ملکوں میں بعض باتیں مختلف ہوسکتی ہیں لیکن تربیتی لحاظ سے ایک مزاج پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور اس میں ایم ٹی اے ایک بڑا رول ادا کرسکتا ہے۔ اس طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ کے پاس یہ انفارمیشن تو نہیں ہے کہ کتنے جرمن پروگرام ایم ٹی اے پر دکھائے گئے اور اگر دکھائے گئے تو اس پر یہاں کے viewers نے کیا تبصرہ کیا؟ کس عمر کے لوگوں کیلئے کس قسم کے پروگرام ہیں؟ پھر بچوں کو سمجھانے کیلئے، پڑھانے کیلئے، علم دینے کیلئے کون سے پروگرام بننے چاہئیں؟ اور یہ کہ ایک پروگرام بن گیا اور پھر چھ مہینے کوئی پروگرام نہ آیا۔ اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ ہم نے یہاں نئی نسل کو، بچوں کو بھی سنبھالنا ہے، نوجوانوں کو بھی سنبھالنا ہے اور بڑوں کیلئے بھی انتظام رکھنا ہے۔ تو ہر ایک کے مزاج کے مطابق پروگرامز ہوں۔ دن پتہ ہو، وقت پتہ ہو اور ان میں دلچسپی پیدا کرنے کیلئے باقاعدہ جماعتوں کے ذریعہ سے اعلان ہو۔ گراس روٹ لیول تک ہمارا جماعتی

اور ذیلی تنظیموں کا نظام ہے۔ اگر اس نظام کے باجود ہم گراس روٹ تک یہ بات نہیں پہنچاتے کہ اس مہینہ کے جرمن پروگراموں کا یہ شیڈیول بنا ہے اور فلاں فلاں وقتوں پر یہ پروگرام آئیں گے۔ تو لوگ ان کی طرف توجہ نہیں کریں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جب ایم ٹی اے کے پروگراموں کی طرف توجہ پیدا ہوگی تو پھر یہاں کے جو لوکل چینلز ہیں جو وقت ضائع کرنے کیلئے یا اخلاق تباہ کرنے کیلئے دیکھے جاتے ہیں کی طرف توجہ کم ہوتی چلی جائے گی۔ بہرحال یہ ہمارا کام ہے کہ جب ایک طرف ہم اپنے بچوں کو روکتے ہیں کہ فلاں پروگرام نہ دیکھو تو اس معیار کے مطابق اس پروگرام کا متبادل دینا بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ اگر ہم اس کا متبادل نہیں دیں گے تو پھر صرف ایک frustration پیدا کر رہے ہوں گے۔ تو اس لحاظ سے بہت کوشش کی ضرورت ہے اور توجہ کی ضرورت ہے۔ ایک محنت کی ضرورت ہے۔ آپ کی ماشاء اللہ اتنی بڑی ٹیم ہے۔ سارے ملک میں پھیلی ہوئی ہے۔ کچھ کام کرنے والے ہیں، کچھ پروڈیوسرز ہیں، کچھ کیمرہ مین ہیں، کچھ یہاں کام کرتے ہیں، کچھ مختلف جگہوں پر کام کرتے ہیں۔ اس طرح ہر جگہ آپ کی پبلسٹی کیلئے ایک ٹیم لوکل لیول پہ بھی موجود ہو۔ جو فیڈ بیک لے رہی ہو کہ جہاں جہاں جماعت ہے وہاں ان پروگراموں کو دیکھنے کے بعد لوگوں کے کیا تاثرات ہیں؟ اور پھر یہ بھی دیکھیں کہ کتنے فیصد لوگ پروگرام دیکھتے ہیں۔ تو یہ چند باتیں تھیں جو میں نے کہنی تھیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر کسی دوست نے کوئی سوال پوچھنا ہو تو پوچھ سکتا ہے۔

اس کے بعد ایک دوست نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بتایا کہ جرمنی میں MTA2 کی لائیو سٹریمنگ نہیں ہوتی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ لوگوں کا کام ہے کہ آپ مرکز کو بتائیں۔ لائیو سٹریمنگ کیوں نہیں آتی؟ کیا وجوہات ہیں؟ کوئی ٹیکنیکل وجوہات ہیں؟ میرا تو خیال ہے ہر پروگرام جو آرہا ہوتا ہے اس کی لائیو سٹریمنگ ہو رہی ہوتی ہے۔ اگر MTA2 کی نہیں ہے تو اپنی requirement بھیجیں کہ ہمیں اس کی ضرورت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

لیکن یہ جو آپ کا شام کے وقت پرائم ٹائم ہے جب ایم ٹی اے پر جرمن پروگرام آتے ہیں تو اس وقت بچے کیا گھروں سے باہر ہوتے ہیں؟ یا handy پہ دیکھ رہے ہوتے ہیں؟ بچوں کو چاہئے کہ گھر بیٹھ کر دیکھیں۔

بہرحال لائیو سٹریمنگ بھی کر کے دیکھ لیں گے لیکن اس کیلئے مسلسل محنت کی ضرورت ہے۔ بچوں اور نوجوانوں کو توجہ بھی دلائی جائے کہ وہ ایم ٹی اے پر جرمن پروگرامز دیکھیں اور پھر فیڈ بیک بھی ہو۔

پھر ایک ترکش جرمن دوست نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا کہ انہوں نے لائیو ٹرکش پروگرام شروع کیا ہے اس کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے اور پروگرام کامیاب کرے۔

ایک نوجوان نے کہا کہ جرمنی میں ایم ٹی اے پروگراموں کی پروموشن نہیں کی جاتی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ نے اس کو کتنا advertise کیا ہے؟ کبھی اس بارہ میں کوئی لیف لیٹنگ کی ہے، کبھی کوئی اخبار میں اشتہار وغیرہ دیا ہے کہ فلاں شہر میں اس فریکونسی پہ ڈش کے اوپر فلاں وقت یہ پروگرام آئے گا؟ یہ تو مسلسل ایک کوشش ہے۔ آپ کو مسلسل محنت کرنا ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں کئی دفعہ مثالیں دے چکا ہوں کہ بسکٹ بیچنے والی کمپنی ہے وہ بسکٹ بنانا شروع کرتی ہے تو اتنے اشتہار دیتی ہے کہ جس کی کوئی حد نہیں۔ اس کے بعد کہیں جا کر اس کے بسکٹ بکنے شروع ہوتے ہیں۔ تو ہم نے ایم ٹی اے یا جو بھی چیز دنیا کو مہیا کرنی ہے اس کیلئے پہلے دنیا کو بتانا ہوگا کہ یہ یہ پروگرام آرہا ہے اور فلاں جگہ اور فلاں وقت پر آرہا ہے اس کی طرف توجہ کرو۔ خدام الاحمدیہ نے اگر ساڑھے سات لاکھ فلائر تقسیم کر دیا تو کیا ان ساڑھے سات لاکھ لوگوں تک پیغام پہنچ گیا؟ ساڑھے سات لاکھ فلائر تقسیم کرنے کے بعد خاموشی ہو گئی۔ اب دیکھیں کہ کوئی بھی کمپنی جب اشتہار دیتی ہے تو ایک دفعہ اشتہار دینے کے بعد خاموش تو نہیں ہو جاتی۔ ٹی وی پر ایک سیکنڈ کیلئے، دو سیکنڈ کیلئے، اخباروں میں، مختلف دنوں میں مختلف وقتوں میں آتے رہتے ہیں تاکہ لوگوں کو توجہ رہے۔ تو یہاں پبلک کو توجہ دلانے کیلئے پہلے تو آپ مستقل اس کی پبلسٹی کریں، اس کا اشتہار دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر یہ دیکھنا ہے کہ کس حد تک اشتہار دے سکتے ہیں، کس حد تک ہم afford کر سکتے ہیں۔ آپ کے مختلف چینلز یا پرائیویٹ چینلز جن سے آپ پروگرام بنواتے ہیں ان کے چینلز پر نیچے script لکھی ہوئی آجائے یا وہاں announce ہو جائے کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل بھی ایک چینل ہے جس پر دین حق کے بارہ میں مستقل جرمن پروگرام فلاں وقت پہ آتا ہے تو لوگوں کو توجہ پیدا ہوتی ہے۔ جب تک مسلسل کوشش نہیں کریں گے تو لوگوں کو کس طرح توجہ پیدا ہوگی۔ کس طرح awareness ہوگی؟ پھر اخباروں میں مختلف وقتوں میں جب آپ کی جماعتی خبریں دی جاتی ہیں تو اس میں ایم ٹی اے کے بارہ میں بھی لکھا جائے۔ تو اس کو پروموٹ کرنا آپ لوگوں کا یہاں کی لوکل اتھارٹیز کا کام ہے کہ کس طرح کیا جائے۔ ایک چیز کو ایک دفعہ کر کے بیٹھ جانے سے تو کچھ نہیں ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

لوگوں کی بات تو چھوڑیں۔ آپ صرف یہ جائزہ لیں کہ ایک گھنٹہ کا ایم ٹی اے کا پروگرام جو روزانہ آتا ہے اس کو کتنے percent احمدی دیکھتے ہیں؟ پہلے اپنے اندر پروموٹ کریں۔ میرا نہیں خیال کہ دس percent بھی دیکھتے ہوں گے۔ پہلے اس کو پچاس percent تک لائیں پھر باہر والوں کا سوچیں۔ ہر لیول پر، ہر جماعت میں سیکرٹری سمعی و بصری بنے ہوئے ہیں یہ ان کا کام ہے کہ اپنے اپنے حلقوں میں اس طرف توجہ دلائیں۔ ہر تنظیم کا بھی کام ہے وہ اپنے ممبران کو توجہ دلائے۔ ہمارا ایک طرف تو یہ claim ہے کہ ہم بڑے آرگنائز ہیں، ہمارا سارا کام systematic ہے۔ ہر لیول پر ہم کام کرتے ہیں۔ صرف کہہ دینے سے تو دنیا کو پتہ نہیں لگے گا جب تک ہم خود کر کے نہ دکھائیں۔ تو اس لئے آپ اپنے عہدیداروں کو توجہ دلائیں۔ سیکرٹری سمعی بصری صاحب بیٹھے ہیں۔ یہ اپنے respective سیکرٹریان سمعی بصری کو توجہ دلائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے:

mta پر ہم لاکھوں پاؤنڈز خرچ کرتے ہیں اور اس کے باوجود اگر کوئی نتیجہ نہ نکلے تو کوئی فائدہ نہیں۔ بڑے تو کسی حد تک سن لیتے ہیں، فائدہ اُٹھا لیتے ہیں لیکن ان ملکوں میں جو نئی نسل پل بڑھ رہی ہے، بچے ہیں یا جو جوان ہو رہے ہیں ان کے لئے ایک تو ان کے مزاج کے مطابق پروگرام آئیں اور پھر ہر لیول پر، ہر سطح کی آرگنائزیشن کے ذریعہ سے توجہ دلائی جائے کہ اس خاص وقت میں جرمن پروگرام ہی گھروں میں سنا جائے۔

ایک نوجوان نے سوال کیا کہ یوٹیوب پر بھی ہمارا ایک چینل ہے۔ کیا ہمیں اس کو مزید optimize کرنا چاہئے یا پھر جو لوکل ویڈیو سٹریمنگ کی sites ہیں ان کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بعض لوگوں کے پاس access نہیں ہے۔ یہاں کیبل چلتی ہے اور کیبل پر ہمارا ایم ٹی اے نہیں ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ اگر کیبل والوں سے بات کی جائے کیونکہ کیبل پر جو مختلف چینلز چل رہے ہیں ان میں سے جو بھی چینل کیبل پر ڈالا جاتا ہے وہ چینلز کیبل والوں سے ایک رقم وصول کرتے ہیں۔ تو بعض علاقوں میں ایم ٹی اے ڈالنے کیلئے بات کی جائے تو ہوسکتا ہے کہ آپ کو ایسے کیبل ڈسٹری بیوٹر مل جائیں جو آپ کے چینل کو ڈال لیں۔ دوسرے یوٹیوب پر جو ہمارے پروگرام آتے ہیں، یا سٹریمنگ کے ذریعہ سے آتے ہیں وہ اسی لئے شروع کئے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کی ان پروگراموں تک access ہو جائے۔ تو جن کے پاس ڈش نہیں ہے ان کو چاہئے کہ وہ یوٹیوب پر دیکھ لیں۔ اب تو ایسے gadgets بن گئے ہیں جن کو آپ انٹرنیٹ کے ساتھ لگا دیتے ہیں اور آپ وہ پروگرام جو انٹرنیٹ پر دیکھ سکتے ہیں ٹیلی ویژن پر بھی دکھا سکتے ہیں۔ تو اگر وہ پروگرام ٹیلی ویژن پر دیکھ لیں تو ساری فیملی دیکھ سکتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہر لیول پر ہر جگہ ہمیں اس کو پروموٹ کرنے کی ضرورت ہے کہ یہ یہ ہمارے پروگرام ہیں اور ان کے دیکھنے کیلئے یہ یہ ذرائع ہیں۔ یہ کہنا کہ فلاں چیز کو ہم optimize کریں اور فلاں کو چھوڑ دیں صحیح نہیں ہے۔ جو چینل ہو یا سٹریمنگ ہو، یوٹیوب ہو یا جو بھی چیز ہے اس کو ہم نے maximum لیول پر optimize کرنا ہے۔ اس کیلئے کوشش کرنی ہے تا کہ وہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اب مثلاً یہاں کا مجھے نہیں پتہ لیکن یو۔کے سمیت بعض ملکوں میں بعض فلیٹس میں آپ ڈش نہیں لگا سکتے جب تک ہمسایوں کی منظوری نہ ہو۔ تو پھر ایسی جگہوں پر لوگ انٹرنیٹ پر دیکھتے ہیں۔ ہر کام اسی لئے شروع کیا گیا ہے کہ ہر لیول پہ اس کو کسی نہ کسی طرح لوگوں تک پہنچا دیا جائے۔ اس کیلئے آپ نے اپنی maximum کوشش کرنی ہے۔

برلن سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا کہ وہ برلن میں ایک عرصہ سے کوشش کر رہے ہیں کہ مستقل بنیادوں پر ہمارے پروگرام ریکارڈ ہوسکیں۔ اس کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

اس کے بعد ایک نوجوان نے تجویز پیش کی کہ ایم۔ٹی۔اے والوں کو علماء کے ساتھ پبلک places پر جا کر سوال و جواب پیش کرنے چاہئیں جس کی پہلے پبلسٹی کی جائے اور لوگوں کو بتایا جائے کہ فلاں جگہ پر پروگرام ہوگا۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا:

اصل میں بات یہ ہے کہ یہاں جرمن لوگوں کا اپنا ایک مزاج ہے اور یہ لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں کہ یہاں کے جرمن بولنے والے نوجوان جن کی زبان شستہ، ستھری اور صاف ہو وہ پروگرام پیش کریں اور اللہ کے فضل سے جامعہ احمدیہ کے لڑکے جو جرمن زبان جانتے ہیں وہ جرمن زبان جاننے کی وجہ سے علماء سے زیادہ اچھے پروگرام پیش کر سکتے ہیں۔ وہ علماء سے سیکھ لیں کہ جواب کس طرح دینا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جامعہ احمدیہ میں یو۔کے کے لڑکے Beacon of Truth کا پروگرام کر رہے ہیں۔ پہلے صرف بیٹھ کر سوال جواب کرتے تھے۔ اب ان کے لائیو پروگرام بھی آنے لگے ہیں۔ لائیو اس طرح کہ text message یا پھر کمپیوٹر کے اوپر messages آجاتے ہیں۔ فون کالز اس لئے نہیں رکھیں کیونکہ بعض اوقات بعض غیر احمدی بیہودہ زبان استعمال کرتے ہیں۔ اللہ کے فضل سے یہ لڑکے جامعہ احمدیہ یو۔کے کے خامسہ کے یا شاہد کے طلباء ہیں اور وہ ان کو بڑی اچھی طرح جواب دے رہے ہیں۔ پہلے وہ تیاری کرتے ہیں پھر جواب دیتے ہیں۔ تو اصل بات یہ ہے کہ یہاں کے مزاج کے مطابق ایسے لوگ جن کو زبان بھی آتی ہو، زبان میں بھی تھوڑی perfection ہونی چاہئے۔ باقی اگر اردو میں سوال جواب کرنے ہیں تو وہ تو ہوتے رہتے ہیں۔ اس کیلئے وہاں بھی اردو میں پروگرام ''راہ ہدیٰ'' چل رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہر قوم کیلئے، ہر زبان کیلئے علیحدہ علیحدہ پروگراموں کی ضرورت ہے۔ جہاں تک آپ کی تجویز کا تعلق ہے، بڑی اچھی تجویز ہے کہ لائیو پروگرام ہونے چاہئیں۔ لیکن ان پروگراموں کی باقاعدہ پبلسٹی بھی ہو اور باقاعدہ دکھائے جائیں۔ پھر کم از کم ہفتہ میں ایک دفعہ پروگرام ہونے چاہئیں اور دکھائے جانے چاہئیں تاکہ ہمارے نوجوانوں میں بھی توجہ پیدا ہو کہ کس طرح سوال کا جواب دینا ہے۔ ہمارے نظریات کیا ہیں؟ جماعت احمدیہ کیا چیز ہے؟ دین حق کیا چیز ہے؟ دین حق نے ان ملکوں میں کس طرح مقابلہ کرنا ہے؟ مختلف قسم کے topics لے کر ان کے سوال جواب ہو سکتے ہیں۔ ہر ہفتہ اس قسم کا پروگرام ہو سکتا ہے یا شروع میں دو ہفتہ بعد کر لیں تاکہ لوگوں کو توجہ پیدا ہو۔ پھر جب لوگوں کا نام لے کر ان کا سوال دھرایا جائے گا تو پھر توجہ بھی پیدا ہوگی کہ ہاں جی ہمارے نام کے ساتھ ٹی وی پر سوال آرہا ہے تو چلو دیکھیں۔ وہ اور بھی چار آدمیوں کو دکھائے گا۔ اگلی دفعہ ان چار کی توجہ بھی پیدا ہوگی کہ وہ بھی سوال کریں گے تو اس طرح یہ حلقہ وسیع ہوتا جائے گا۔ جہاں تک آپ کی اس تجویز کا تعلق ہے کہ یہ ہونا چاہئے تو بڑی اچھی بات ہے لیکن جہاں تک یہ بات ہے کہ کون کرے تو وہ کریں جن کی زبان اچھی ہو۔

ایک دوست نے کہا کہ حضور بچوں کیلئے ہمارے ہاں ایم ٹی اے کیلئے پروگرام نہیں بن رہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ یہاں ایم ٹی اے کے ورکر (worker) کے طور پر بیٹھے ہیں اور اس کا حصہ ہیں تو آپ اپنی انتظامیہ کو تجویز دیں کہ یہ پروگرام ہونے چاہئیں۔ آپ کے ذہن میں کوئی پروگرام ہے تو اس کا سکرپٹ تیار کروائیں اور یا آپ کے ذہن میں کوئی ایسے لوگ ہیں جو ایسے اچھے پروگرام کر سکتے ہیں تو ان کے نام دیں، ٹیم بنائیں جو سکرپٹ تیار کرے۔ جس طرح باقی جگہوں پر اردو انگلش میں پروگرام بن رہے ہیں آپ بھی بنائیں۔ یہی تو میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ بچوں کو پتہ ہو کہ فلاں دن ہمارا پروگرام آرہا ہے تاکہ دلچسپی پیدا ہو۔ تو یہ چیزیں آپ اپنی ٹیم کو بتائیں۔

ایک نوجوان نے بتایا کہ احمدی بچوں کیلئے کارٹونز کی تیاری شروع کر رہے ہیں جس میں احمدی بچوں کو دینی topics پر کہانیوں کی صورت میں سبق دیں گے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ جو بھی بنائیں پہلے مرکز سے approval لینی ہوگی۔ مجھے علم نہیں کہ یہاں جرمنی میں کوئی ٹیم ان پروگراموں کو دیکھتی بھی ہے کہ نہیں؟ کیونکہ جرمن جاننے والا ہی ان کو دیکھ سکتا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بتایا گیا کہ یہاں جرمنی میں بھی ایک ٹیم بنی ہوئی ہے جو پروگرام مرکز کو چیک کرتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ٹھیک ہے ایسے پروگرام بنائیں جن سے بچوں کو دلچسپی پیدا ہو لیکن اس میں بہت سی باتوں کا خیال رکھنا پڑے گا۔ اپنی روایات کا بھی خیال رکھنا پڑے گا۔ اور یہ بھی دیکھنا پڑے گا کہ یہاں کی روایات کو کس حد تک اپنے اندر سمویا جا سکتا ہے؟ پھر اس کے مطابق پروگرام بنانے ہیں۔ دینی روایات کو local traditions کے اندر نہیں سمونا بلکہ یہ دیکھ کر کہ local traditions کو دینی روایات کے اندر کس حد تک سمویا جا سکتا ہے، پھر پروگرام بنانا ہے۔

اس پروگرام کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ اس کے بعد mta کے کارکنان نے اپنے اپنے شعبہ کے لحاظ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے MTA جرمنی کی خواتین کارکنات کی طرف تشریف لے گئے۔

اس کے بعد چھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

فیملی ملاقاتیں

آج شام کے اس سیشن میں مجموعی طور پر 15 فیملیز کے 52 افراد اور 34 احباب نے انفرادی طور پر ملاقات کی سعادت پائی۔ ان سبھی احباب نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں نے اپنے پیارے آقا سے چاکلیٹ حاصل کیں۔

آج ملاقات کرنے والی فیملیز اور احباب جرمنی کی درج ذیل جماعتوں سے آئے تھے۔

Pfungstadt، Munchen، Hanau، Kassel، Radevormwald، Dieburg، Mannheim، Grob-Umstadt، Franfurt، Koln، Wurzburg، Fulda، Heidelberg، Boblingen، Waiblingen، Calw، Bruchsal، Aachen، Aalen، Viersen، Montabauer، Meschnich، Russelsheim، Koblenz، Ulm-Donau، Reutlingen، Babenhausen، Wiesbaden، Nurnberg

ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پروگرام کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے مرکزی دفاتر میں تشریف لے گئے اور دفاتر کا معائنہ فرمایا۔ خدام الاحمدیہ جرمنی نے اپنے دفاتر کے بلاک میں موجود ایک عمارت کو Renovation کر کے اور اس میں بعض تبدیلیاں کر کے گیسٹ ہاؤس کے طور پر تیار کیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس عمارت کا معائنہ فرمایا اور گیسٹ ہاؤس کا افتتاح فرمایا۔ حضور انور نے دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

تقریب عشائیہ

آج مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے اپنے سابقہ صدر مجلس کو الوداع کہنے اور نئے صدر مجلس کو خوش آمدید کہنے کے لئے ایک تقریب عشائیہ کا اہتمام کیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم صادق احمد بٹ صاحب نے پیش کی۔ بعد ازاں عزیزم کمال احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کے منظوم کلام ''نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے'' سے منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

بعد ازاں حضور انور نے خدام سے خطاب فرمایا اور اہم ہدایات ارشاد فرمائیں۔

مصر کے بارہ میں خوشخبری

19 جنوری 1903ء کو حضرت مسیح موعود نے عشاء سے پیشتر یہ رویا سنائی کہ:

''مَیں مصر کے دریائے نیل پر کھڑا ہوں اور میرے ساتھ بہت سے بنی اسرائیل ہیں...... ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہم بھاگ چلے آتے ہیں۔ نظر اٹھا کر پیچھے دیکھا تو معلوم ہوا کہ فرعون ایک لشکر کثیر کے ساتھ ہمارے تعاقب میں ہے اور اس کے ساتھ بہت سامان مثل گھوڑے و گاڑیوں و رتھوں کے ہے اور وہ ہمارے بہت قریب آ گیا ہے۔ میرے ساتھی بنی اسرائیل بہت گھبرائے ہوئے ہیں اور اکثر ان میں سے بے دل ہو گئے ہیں اور بلند آواز سے چلاتے ہیں...... ہم پکڑے گئے۔ تو میں نے بلند آواز سے کہا:

كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ۔

اتنے میں مَیں بیدار ہو گیا اور زبان پر یہی الفاظ جاری تھے۔ (تذکرہ صفحہ 373)

حضرت مسیح موعود کو 1880ء سے ہی عربوں کے بارہ میں خوشخبریوں اور ان کے احمدیت میں داخل ہونے کی بشارات کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا، تاہم 1891ء تک نہ تو حضور نے کوئی عربی کتاب لکھی تھی، نہ ہی عربوں میں دعوت الی اللہ کی راہ نکل سکی۔

لیکن وہ خدا جس نے یہ بشارات عطا فرمائی تھیں خود ہی ان کے پورا ہونے کے سامان کر رہا تھا۔ چنانچہ اس نے خود ہی دعوت الی اللہ کے سامان پیدا فرما دیئے اور دیار رسول ﷺ کے ایک سعادت مند اور نیک فطرت انسان کو حضرت مسیح موعود کے قدموں میں لا ڈالا۔ یوں عربوں میں احمدیت کا پہلا پودا لگا۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم سلطان احمد عامر صاحب مربی سلسلہ ڈنگہ ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

مکرم بشیر احمد تبسم صاحب معلم سلسلہ منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ مورخہ 30 جنوری 2013ء کو جی ٹی روڈ کراس کرتے ہوئے ایک تیز رفتار موٹر سائیکل سے ٹکرا گئے۔ پیشانی پر شدید چوٹ لگی چند ٹانکے لگے اور کندھے کی ہڈی پر بھی شدید چوٹ آئی ہے۔ چہرہ پر کافی سوجن ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے سرجیکل وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ دے اور خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم قمر احمد محمود صاحب پبلشر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچا مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب آف چوبارہ ضلع سیالکوٹ گزشتہ کچھ عرصہ سے کمر کے مہروں کی تکلیف کی وجہ سے زیر علاج ہیں اور آجکل بدن کے نچلے حصے پر بالکل بوجھ نہیں پڑ رہا۔ کمزوری کافی بڑھ چکی ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے معجزانہ رنگ میں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگیوں سے اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

ولادت

مکرم خلیل محمد خان صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ نادیہ خلیل صاحبہ اہلیہ مکرم علی احمد پاشا صاحب کو مورخہ 12 جنوری 2013ء کو آسٹن امریکہ میں پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے نومولودہ کا نام جاذبہ احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ ددھیال کی طرف سے حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب ہلال پوری اور ننھیال کی طرف سے محترم فتح محمد خان صاحب مرحوم دارالنصر غربی اور محترم عبدالمنان مغنی خان صاحب ابن محترم مولانا عبدالمغنی خان صاحب سابق ناظر مال کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو احمدیت کا روشن ستارہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم انوار الحق صاحب تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے میری بیٹی مکرمہ فائزہ ندیم صاحبہ کو 10 دسمبر 2012ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام رفیعہ ندیم عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ محترم ٹھیکیدار مرزا عبدالحق صاحب مرحوم ربوہ اور محترم عبدالرحیم صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ خوشاب کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو ماں باپ کے لئے قرۃ العین بنائے اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ امۃ الکریم نصرت صاحبہ بنت مکرم صوبیدار عبدالمنان صاحب دہلوی سابق آفیسر حفاظت خاص 22 جنوری 2013ء کو دو ماہ علالت کے بعد ناصر آباد غربی ربوہ میں بعمر 68 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 22 جنوری 2013ء کو محترم رشید احمد طیب صاحب مربی سلسلہ نے نماز عصر کے بعد دارالرحمت غربی میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا محترم مبارک احمد صاحب عابد نے دعا کروائی۔ مرحومہ صابرہ وشاکرہ اور اطاعت گزار تھیں۔ آپ نے اپنے والدین کی خدمت کرنے کی توفیق پائی۔ پنجوقتہ نماز کی پابند تھیں۔ باقاعدگی کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کرتی تھیں۔ آپ حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب سیالکوٹی رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی بہو تھیں۔ آپ کو راولپنڈی کے حلقہ مغل آباد کی صدر لجنہ اماء اللہ رہنے کی توفیق ملی۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مرحومہ بہت مہمان نواز خاتون تھیں۔ آپ نے 3 بیٹیاں اور 1 بیٹا اور متعدد نواسیاں، نواسے، پوتیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

مکرم مشتاق احمد صاحب صدر جماعت قادر آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم افتخار احمد وینس صاحب لندن کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ نوشابہ تبسم صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد حنیف صاحب مرحوم چک نمبر 332 ج ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ساتھ مبلغ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر مکرم رانا طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے مورخہ 12 جنوری 2013ء کو چک نمبر 332 ج ب دھنی دیو میں کیا۔ مورخہ 13 جنوری 2013ء کو زوج میرج ہال گوجرہ میں دعوت ولیمہ کے موقع پر مکرم مبشر احمد خالد صاحب نائب وکیل الدیوان نے دعا کروائی۔ دولہا مکرم مبشر احمد صاحب معاون صدر اول خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کا بھائی ہے۔ دلہن مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم چوہدری قائم علی صاحب آف سیالکوٹ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے انتہائی بابرکت مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ دار الیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کے خاوند مکرم برکت اللہ صاحب ولد مکرم حافظ عنایت اللہ صاحب مرحوم بعمر 85 سال مورخہ 4 جنوری 2013ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مورخہ 5 جنوری کو دارالیمن وسطی سلام میں مکرم لیاقت احمد انجم صاحب کارکن خزانہ صدر انجمن احمدیہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد انہوں نے دعا کروائی۔ مرحوم گزشتہ دس سال سے پھیپھڑوں کی تکلیف میں مبتلا تھے۔ کئی بار ہسپتال میں داخل رہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر شفا دیتا رہا۔ آخر کار شدید تکلیف اور ضعف کی بنا پر 4 جنوری 2013ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔ آپ حضرت مولوی محمد حسین صاحب (سبز پگڑی والے) رفیق حضرت مسیح موعودؑ کے داماد تھے۔ آپ بہت ہی غیر معمولی خصوصیات کے مالک تھے بچپن سے ہی نماز باجماعت کے عادی تھے، انتہائی تکلیف کی صورت میں بھی نماز باجماعت ادا کرتے۔ کسی کو ناراض نہیں کرتے ہمیشہ صلح جوئی میں پہل کرتے۔ قرآن مجید کی بڑی خوش الحانی اور صحیح تلفظ کے ساتھ تلاوت فرماتے اور اپنے بچوں کو روزانہ تلاوت کی ہمیشہ تاکید کرتے۔ خدا تعالیٰ اور دعا پر اس قدر کامل یقین تھا کہ نامساعد حالات میں بھی کبھی شکوہ نہ کرتے بلکہ ایک نئے ولولہ کے ساتھ دعا کے ساتھ حالات کا مردانہ وار مقابلہ کرتے۔ مرحوم صدقہ اور خیرات میں ہمہ وقت کوشاں رہتے اور اپنی استطاعت سے بڑھ کر حصہ لیتے۔ خلیفہ وقت کے ساتھ محبت کا گہرا رشتہ تھا۔ ہر وقت خلافت کے استحکام اور عالمگیر جماعت کی ترقیات کیلئے دعا گو رہتے۔ مجھے یاد نہیں کہ اگر خلیفہ وقت کی طرف سے کوئی مالی یا عملی تحریک ہو اور اس میں آپ نے بھرپور حصہ نہ لیا ہو۔ آپ ہمیشہ حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات کے مطابق زندگی گزارنے کی بھرپور کوشش کرتے۔ آپ نے نہ تو ساری زندگی کسی سے ادھار لیا اور نہ ہی ادھار لینے کو پسند کرتے۔ آپ نے اپنی اوائل عمر میں ہی وصیت کی تھی۔ آپ نے سلسلہ احمدیہ کی تقریباً 43 سال خدمت کی۔ اپنی ڈیوٹی کو بھرپور طریقہ سے ادا کرکے انتہائی مجبوری کی حالت میں رخصت لیتے۔ الغرض کہ ہر لحاظ سے اپنی زندگی نبی پاک ﷺ کی تعلیم کے مطابق گزارتے اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کیلئے کوشاں رہتے۔ مرحوم نے پسماندگان میں دو بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں جو بفضل اللہ تعالیٰ سب اپنے اپنے گھروں میں خوش ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں کو قبول فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2: رسول کریم ﷺ کے حالات

وفائے عہد

وفائے عہد کا آپ کو اس قدر خیال تھا کہ ایک دفعہ ایک حکومت کا ایک ایلچی آپ کے پاس کوئی پیغام لے کر آیا اور آپ کی صحبت میں کچھ دن رہ کر اسلام کی سچائی کا قائل ہو گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس نے عرض کیا کہ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! میں تو دل سے مسلمان ہو چکا ہوں میں اپنے اسلام کا اظہار کرنا چاہتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مناسب نہیں تم اپنی حکومت کی طرف سے ایک امتیازی عہدہ پر مقرر ہو کر آئے ہو اسی حالت میں واپس جاؤ اور وہاں جا کر اگر تمہارے دل میں اسلام کی محبت پھر بھی قائم رہے تو دوبارہ آ کر اسلام قبول کرو۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی الامام یستجن بہ فی العہود)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا مضمون کوئی ایسا مضمون نہیں جس کو صرف چند صفحوں میں ختم کیا جا سکے یا جس کا صرف چند پہلوؤں سے اندازہ لگایا جائے مگر چونکہ نہ یہ سیرت کی ایک مستقل کتاب ہے اور نہ اس دیباچہ میں لمبی بات کی گنجائش ہو سکتی ہے اس لئے میں اتنے پر ہی اکتفاء کرتا ہوں۔

ایم ٹی اے کے پروگرام

13فروری2013ء

12:30 am	عربی سروس
1:30 am	ان سائیٹ
2:00 am	بائبل کی پیشگوئیاں
2:30 am	آئل پینٹنگ
3:10 am	سیرت النبی ﷺ
4:00 am	سوال و جواب
5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:55 am	یسرنا القرآن
6:25 am	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء
7:25 am	فرنچ پروگرام
7:55 am	آئل پینٹنگ
8:25 am	بائبل کی پیشگوئیاں
9:15 am	سیرت النبی ﷺ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس
11:40 am	الترتیل
12:10 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء
1:05 pm	ریئل ٹاک
2:05 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	سواحیلی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس
5:45 pm	الترتیل
6:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4مئی 2007ء
7:20 pm	بنگلہ پروگرام
8:25 pm	فقہی مسائل
8:50 pm	کڈز ٹائم
9:20 pm	فیتھ میٹرز
10:20 pm	میدان عمل کی کہانی
11:00 pm	الترتیل
11:25 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:45 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء

درخواست دعا

مکرم چوہدری منیر احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل دل کے عارضہ کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں اینجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔دل کے والوز میں دو سٹنڈ ڈالے گئے ہیں۔گھر آ گئے ہیں۔احباب کرام سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تعطیل

مورخہ 5فروری 2013ء کو یوم یکجہتی کشمیر کی قومی تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔فروری

طلوع فجر	5:32
طلوع آفتاب	6:58
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:47

گرم ورائٹی پرایسی زبردست سیل کہ سوچ ہے آپ کی
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: 0092-476212310

Skylite Training Institute Of Information Technology
سکائی لائٹ انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام کمپیوٹر کورسز کا اجراء ہو چکا ہے
JOB OPPORTUNITIES
MBA اور Graduates کے لیے : آج ہی رابطہ کریں
25000 سے 50000 تک کمانے کا موقع : jobs@skylite.com
داخلے جاری ہیں
مناسب فیس
انتہائی پروفیشنل ٹیچرز، بہترین کلاس روم اور لیب
کمپیوٹر بیسک | مائیکروسافٹ آفس | ویب ڈویلپمنٹ | آن لائن مارکیٹنگ | گرافکس ڈیزائننگ
047-6215742 4/14 سیکنڈ فلور، گول بازار ربوہ۔ Skylite Communications

ایک مرتبہ پھر نہایت مناسب ریٹ
لیڈیز جینٹس اور بچگانہ ورائٹی پر سیل شروع
مورخہ 2فروری سے آغاز محدود مدت کیلئے
تمام ورائٹی پر سیل
بچگانہ جوتا 250 روپے صرف
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ 047-6215344

Education Concern
Seminar
Study in British Boarding School
Since 1863
TETTENHALL COLLEGE-UK
Meet Mr. Martyn Long From the College and get Admission Information.
Key Features
- Independent Co-educational Boarding and Day School.
- Many Students from UK, Germany, France, Hong Kong & Africa.
- Very safe and secure place to study for Pakistani Students.

Venue & Time
Lahore 6th Feb. Wednesday From 02:00pm to 08:00pm
PC Hotel - Board Room "F".
Islamabad 9th Feb. Saturday From 02:00pm to 08:00pm
Hotel One (Kohsar)
Contact Pakistan Admission Office
EC Education Concern
Education Concern®
(British Council Trained Education Consultant)
67-C, Faisal Town, Lahore
042-35177124 / 0331-4482511
www.educationconcern.com
info@educationconcern.com

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

موسم سرما کی بہترین نئی ورائٹی دستیاب ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلٹی سٹور ربوہ
نوٹ: ریٹ کے فرق کے خریدا ہوا مال واپس ہوسکتا ہے

سیل سیل سیل
تمام ورائٹی صرف -/200 روپے میں مورخہ 2فروری سے
کامران شوز ریلوے روڈ ربوہ

FR-10

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ کی 3-4-5 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 6-7 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 10-11-12 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسکوائر سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 18-19-20 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پلیک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 23-24 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 25-26-27 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصے سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم)
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ
ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com